*ایکٹ نمبر ۳ بابت ۱۹۹۷ء

انسداد منشیات فورس کی تشکیل کے انتظام کا ایکٹ

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ منشیات کی خرید و فروخت اور منشیات سے متعلقہ جرائم کی تحقیقات اور تفتیش کی غرض سے اور اس سے متعلق یا اس کے ضمنی امور کے انتظام کے لیے ایک فورس تشکیل دی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ انسداد منشیات فورس ایکٹ، ۱۹۹۷ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ تمام پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔** (۱) اس ایکٹ، میں تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔۔۔

(الف) ''مجموعہ قوانین'' سے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) مراد ہے؛

(ب) ''ڈائریکٹر جنرل'' سے فورس کا ڈائریکٹر جنرل مراد ہے؛

(ج) ''فورس'' سے دفعہ ۳ کے تحت قائم شدہ انسداد منشیات فورس مراد ہے؛

☆۔ یہ ایکٹ فاٹا میں بذریعہ ایس آر او نمبر ۴۸۹ (۱) /۹۸، مورخہ ۱۹۹۸ء۔۵۔۲۶ بعض شرائط کے ساتھ، اطلاق پذیر ہوگا۔

(د) ''منشیات'' میں نشہ آور ادویات، ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء اور منضبط اشیاء شامل ہیں جیسا کہ نشہ آور اشیاء کے کنٹرول کا آرڈیننس، ۱۹۹۶ء (نمبر ۹۴ مجریہ ۱۹۹۶ء) میں تصریح کی گئی ہے؛

(ہ) ''پولیس'' سے پولیس فورس مراد ہے جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی طرف سے پولیس ایکٹ، ۱۸۶۱ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۶۱ء) کے تحت تشکیل دی گئی ہو؛

(و) '''''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت قواعد کی رو سے مقررہ مراد ہے؛ اور

(ز) ''قواعد'' سے اس ایکٹ کے تحت وضع شدہ قواعد مراد ہیں؛

(۲) استعمال کردہ الفاظ اور عبارات اگر یہاں تصریح شدہ نہ ہوں تو ان ہی معنی کے حامل ہوں گے جو ان کو نشہ آور اشیاء کے کنٹرول کا آرڈیننس، ۱۹۹۶ء (نمبر ۹۴ مجریہ ۱۹۹۶ء) میں تفویض کیے گئے ہیں۔

۳۔ فورس کی تشکیل۔ (۱) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے بلالحاظ، وفاقی حکومت انسداد منشیات فورس کے نام سے موسوم فورس تشکیل دے سکے گی۔

(۲) فورس ایک ڈائریکٹر جنرل جو وفاقی حکومت کی طرف سے مقرر کیا گیا ہو اور دیگر افسران کی ایسی تعداد پر مشتمل ہوگی جنہیں وفاقی حکومت، دستے کے اراکین کے طور پر، وقتاً فوقتاً، مقرر کرے۔

(۳) اس ایکٹ کے آغاز نفاذ پر، کنٹرول منشیات بورڈ پاکستان جو حکومت پاکستان منصوبہ بندی ڈویژن کی قرارداد، مورخہ ۸/ مارچ ۱۹۷۳ء کے تحت تشکیل دیا گیا تھا، اور انسداد منشیات ٹاسک فورس جو انسداد منشیات ٹاسک فورس آرڈیننس، ۱۹۹۴ء (نمبر ۶۷ مجریہ ۱۹۹۴ء) کے تحت تشکیل دی گئی تھی، اس فورس میں ضم ہو جائیں گے، اور مذکورہ بورڈ اور ٹاسک فورس کا تمام عملہ بشمول افسران، وزارتی عملہ اور اتفاقی عملہ، دفعہ ۱۱ کے احکام کے تابع، فورس کے اراکین ہو جائیں گے اور اس آرڈیننس اور اس کے تحت وضع شدہ قواعد کے مطابق منضبط ہوں گے۔

(۴) فورس تمام مقاصد اور اغراض کے سلسلے میں کنٹرول منشیات بورڈ پاکستان اور انسداد منشیات ٹاسک فورس کے تمام معاملات، تحقیقات، تفتیش، اثاثہ جات، ذمہ داریوں، حقوق، وجوبات اور استحقاقات اور ان سے متعلق اور ان سے منسلک معاملات کی جانشین ہوگی۔

(۵) عبارات عامہ ایکٹ، ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۸۹۷ء) میں شامل کسی امر کے بلالحاظ، اس ایکٹ کے آغاز نفاذ سے قبل، انسداد منشیات ٹاسک فورس آرڈیننس، ۱۹۹۴ء (نمبر ۶۷ مجریہ ۱۹۹۴ء) کے تحت، یا بصورت دیگر کنٹرول منشیات بورڈ پاکستان کی رو سے اس حد تک کہ یہ اس ایکٹ کے احکام کے منافی نہ ہو، کیا گیا کوئی امر یا اٹھایا گیا کوئی اقدام اس ایکٹ کے تحت کیا گیا یا اٹھایا گیا متصور ہوگا۔

۴۔ **فورس کی نگرانی اور انتظام**۔ (۱) فورس کی نگرانی وفاقی حکومت کرے گی۔

(۲) فورس کا انتظام ڈائریکٹر جنرل کو حاصل ہوگا جو فورس کے سلسلے میں پولیس کے انسپکٹر جنرل کے تمام اختیارات پولیس ایکٹ، ۱۸۶۱ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۶۱ء) کے تحت، اور اس ایکٹ کے تحت تمام دیگر اختیارات استعمال کرے گا۔

(۳) مسلح افواج کے کسی بھی افسران اور اراکین کی صورت میں، ڈائریکٹر جنرل کو پاکستان آرمی ایکٹ، ۱۹۵۲ء (نمبر ۳۹ بابت ۱۹۵۲ء)، پاک فضائیہ ایکٹ، ۱۹۵۳ء (نمبر ۶ بابت ۱۹۵۳ء)، اور پاک بحریہ آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۳۶ مجریہ ۱۹۶۱ء) کے تحت یا کے ذریعے، علی الترتیب ایسے افسر کے طور پر جو عمومی کورٹ مارشل کے تحت انعقاد کے سلسلے میں بااختیار کیا گیا ہو، تمام عطاء شدہ اختیارات حاصل ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ اختیارات صرف اس ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے استعمال کیے جائیں گے جو مسلح افواج کی کسی بھی ملازمت میں باقاعدہ ہو۔

۵۔ <u>فورس کے کارہائے منصبی</u>۔ فورس حسبِ ذیل۔۔۔

(الف) تمام جرائم جو نشہ آور اشیاء، منشیات اور منشیات کی تیاری میں استعمال کی جانے والی کیمیائی اشیاء یا عوامل کی تیاری، پیداوار، مصنوعہ، نقل وحمل، ناجائز لین دین یا اسمگلنگ سے متعلق یا ان کے سلسلے میں ہوں، یا کسی جرم کے سلسلے میں جو فی الوقت نافذ العمل ہونے والے کسی قانون کے تحت اس کاروبار کے دوران کیا گیا ہو، بشمول کسی مذکورہ جرم کے کرنے کی کوشش یا سازش یا اعانت کے، یا کسی ایسے جرم کے سلسلے میں جو نشہ آور اشیاء کے کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۹۶ء (نمبر ۹۴ مجریہ ۱۹۹۶ء) یا امتناع (حد کا نفاذ) فرمان، ۱۹۷۹ء (صدارتی فرمان نمبر ۴ مجریہ ۱۹۷۹ء) کے تحت کیا گیا ہو، تحقیق، تفتیش کرے گی اور اس پر مقدمہ چلائے گی؛

(ب) اثاثہ جات کو تلاش اور ان کو منجمند کرے گی؛

(ج) نفاذ کے دیگر اداروں کو منشیات کے شعبہ میں تمام امور پر مدد اور مشورہ فراہم کرے گی اور منشیات کے ناجائز کاروبار اور کاروبار کرنے والوں کے متعلق تمام قومی اور بین الاقوامی نفاذ کے اداروں سے اطلاع ا ہ کرے گا؛

(د) تمام قومی یا بین الاقوامی حکام منشیات، تنظیموں، جماعتوں، انجمنوں اور سوسائٹیوں سے رابطہ رکھے گی اور منشیات سے متعلق امور پر کسی مذکورہ تنظیم کی طرف سے منعقدہ مذکورہ کانفرنسوں، سیمیناروں اور ورک شاپوں میں پاکستان کی نمائندگی کرے گی؛

(ہ) منشیات کے عمل کے مختلف پہلوؤں پر اپنے عملے اور نفاذ کے دیگر اداروں کے اراکین کو یکساں تربیت دے گی اور اس کا انتظام کرے گی؛

(و) پوست کی کاشت کی تلفی اور تباہی کے منصوبے اور اسکیموں کو منظم کرے گی ؛اور

(ز) وفاقی حکومت کی طرف سے اسے تفویض کردہ دیگر متعلقہ کارہائے منصبی ادا کرے گی۔

۶۔ **فورس کے اراکین کا اختیار۔** (۱) فورس کے اراکین کو،اس ایکٹ کے تحت کسی بھی تحقیقات یا تفتیش کی غرض سے، پاکستان بھر میں، ایسے اختیارات ،بشمول ایسے اختیارات کے جن کا تعلق تلاش ، افراد کی گرفتاری اور املاک کی ضبطی سے ہو، حاصل ہوں گے ،اور ان کے فرائض ، مراعات اور ذمہ داریاں ویسی ہی ہوں گی جو اس مجموعہ قانون یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون کے تحت جرائم کی بہ نسبت پولیس افسر کی ہوں گی۔

(۲) بجز اس کے کہ ڈائریکٹر جنرل بصورت دیگر ہدایت دے،فورس کا رکن، جو انسپکٹر سے کم درجے کا نہ ہو، اس ایکٹ کے تحت کسی تحقیقات یا تفتیش کی غرض سے، کسی بھی علاقے کے پولیس اسٹیشن کے نگران افسر کے تمام اختیارات استعمال کر سکے گا جس میں وہ فی الوقت کے لیے ہو اور جب اس طرح مذکورہ اختیارات استعمال کر رہا ہو تو ایسے پولیس اسٹیشن کا نگران افسر متصور ہوگا جو اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر اپنے کارہائے منصبی انجام دے رہا ہو۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) اور ذیلی دفعہ (۲) کے احکام کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر،فورس کا کوئی بھی رکن جو انسپکٹر کے درجے سے کم تر نہ ہو، جسے ڈائریکٹر جنرل نے اس سلسلے میں اختیار دیا ہو تو کسی بھی شخص کو بغیر وارنٹ گرفتار کر سکے گا جس نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہو یا جس کے بارے میں معقول شبہ ہو کہ اس نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کا حوالہ دفعہ ۵ کی شق (الف) میں دیا گیا ہے۔

(۴) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے بلا لحاظ،فورس کا رکن جو انسپکٹر کے درجے سے کم تر نہ ہو جسے انسپکٹر جنرل نے مجاز کیا ہو، کسی ایسے شخص کے اثاثہ جات کی تحقیقات، تفتیش اور تلاش کر سکے گا جس نے متذکرہ دفعہ ۵ کی شق (الف) میں مذکورہ جرم کا ارتکاب کیا ہو یا جب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (٧)

[illegible]

[illegible]

[illegible] (٦)

[illegible]

[illegible] (٨)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (٥)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۹) فورس قانون کے مطابق، اتنے پولیس اسٹیشنز قائم کر سکتی ہے جو فورس کی بہتر کارکردگی کے لئے مطلوب ہوں ، اور انسداد منشیات ٹاسک فورس اور کنٹرول منشیات بورڈ پاکستان کے تمام پولیس اسٹیشنز فورس کے پولیس اسٹیشنز متصور ہوں گے۔

تشریح:۔ اس ایکٹ کی غرض سے، اصطلاح ''پولیس اسٹیشن'' سے مراد اور اس میں کوئی بھی ایسی جگہ شامل ہے جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی طرف سے بایں طور پر مشتہر کی گئی ہو، جو مجموعہ قانون کے مفہوم میں پولیس اسٹیشن ہوگی۔

۷۔ **یونیفارم پہننا۔** تمام اراکین ، ما سوائے فورس کے وزارتی عملے کے ، جو نفاذِ فرائض پر مقرر کیے گئے ہوں، ایسی یونیفارم پہنیں گے جو تجویز کی گئی ہو۔

۸۔ **سزا۔** (۱) فورس کے افسران اور عملے کے اراکین کو حسبِ ذیل چھوٹی اور بڑی سزائیں دی جائیں گی، یعنی:۔

(الف) خفیف سزائیں۔

(اوّل) سرزنش کرنا؛

(دوم) منظور شدہ ملازمت کی دو سال تک ضبطی؛

(سوم) ایک سال تک ترقی کو روکنا؛

(چہارم) مجموعی اثر کے بغیر تین سال تک کی مدت کے لئے اضافے کو روک دینا؛

(پنجم) کسی بھی رقم کا جرمانہ جو ایک ماہ کی تنخواہ سے زائد نہ ہو؛

(ششم) پندرہ دنوں کی مدت تک کے لئے محکمانہ حوالات میں قید، بمع یا بغیر سزا، ڈرل (پریڈ)، زائد پہرہ، تھکا دینے والی یا دیگر ڈیوٹی؛ اور

(ہفتم) زائد ڈرل (پریڈ) جو پندرہ دن سے زائد نہ ہو، تھکا دینے والی یا دیگر ڈیوٹیاں۔

(ب) شدید سزائیں؛

(اوّل) درجے میں تخفیف؛

(دوم) جبری فارغ الخدمتی؛

(سوم) ملازمت سے برطرفی؛ اور

(چہارم) ملازمت سے برخاستگی۔

(۲) ملازمت سے برطرفی نہیں، البتہ ملازمت سے برخاستگی آئندہ کی ملازمت سے نااہلیت شمار ہوگی۔

(۳) اس دفعہ میں، ملازمت سے برطرفی یا برخاستگی میں اس شخص کی سبکدوشی شامل نہیں ہے جو۔۔۔۔

(الف) آزمائش کی مدت کے دوران، یا آزمائش یا تربیت کے قواعد جو اس پر اطلاق پذیر ہوتے ہوں، کے مطابق، آزمائش پر مقرر کیا گیا ہو؛ یا

(ب) تقرری کی مدت کے اختتام پر عارضی تقرر پر فائز ہو ما سوائے معاہدے کے بصورت دیگر، مقرر کیا گیا ہو؛ یا

(ج) معاہدے کی شرائط کے مطابق، معاہدے کے تحت ملازم رکھا گیا ہو۔

۹۔ **سزا کے اسباب۔** جب کہ، کوئی رکن، ہیئت مجاز کی رائے میں :۔

(الف) نااہل ہو یا اس کی اہلیت ختم ہو چکی ہو، یا

(ب) بدعنوانی کا مرتکب ہو؛ یا

(ج) رشوت خور ہو یا جائز طور سے رشوت خور ہونا خیال کیا جاتا ہو کیونکہ۔۔۔

(اوّل) وہ، یا اس کے کوئی سے متوسلین کے یا اس کے ذریعہ یا اس کے واسطے سے کسی دیگر شخص کے قبضے میں اس کے معلوم ذرائع آمدنی سے غیر متناسب مالی ذرائع یا کوئی ملکیت ہے (جس کے متعلق وہ مناسب طور سے بتلا نہیں سکتا ہے)؛ یا

(دوم) اس نے اپنے ظاہری ذرائع سے بلند تر طرز زندگی اختیار کیا ہوا ہے؛ یا

(سوم) وہ رشوت خور ہونے کی شہرت رکھتا ہے؛ یا

(د) مخرب یا منشیاتی سرگرمیوں میں ملوث ہو، یا ملوث ہونے کا اس کے سلسلے میں جائز طور سے شک ہو، یا ان کے ساتھ جو کہ مخرب یا منشیاتی سرگرمیوں میں ملوث ہوں، شریک ہونے کا اس کے لئے جائز طور سے شک ہو یا کسی غیر مجاز شخص کو سرکاری راز بتلانے کا قصوروار ہو، اور ملازمت میں اس کا لہٰذا برقرار رہنا، قومی سلامتی اور ریاستی مفاد کے لئے مضرت رساں ہو،

تو ہیئت مجاز اس پر دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ ایک یا زیادہ سزائیں عائد کر سکتی ہے۔

۱۰۔ **سزا دینے والی ہیئت مجاز۔** دفعہ ۸ کے تحت سزا دینے والی ہیئت ہائے مجاز اس ایکٹ کی جدول میں مصرحہ ہیں۔

۱۱۔ **شرائط ملازمت۔** (۱) انسپکٹر کے درجے تک تمام عملے اور فورس کے وزارتی عملے میں ان کے برابر اشخاص قابل اطلاق ملازمت کی موجودہ شرائط کی رو سے منتخب ہو سکتے ہیں، اور مذکورہ چناؤ فورس کے ڈائریکٹر جنرل کو ایسی مدت کے اندر بھیجا جائے گا جو ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے طے کیا جائے، ناکامی کی صورت میں ان کے لئے یہ متصور ہوگا کہ اس ایکٹ کے تحت ملازمت کرنے کو انہوں نے ترجیح دی ہے۔

(۲) عملہ جس نے اس ایکٹ کی شرائط کے مطابق ملازمت کرنے کو ترجیح نہ دی ہو، ڈائریکٹر جنرل کی صوابدید پر، کہیں بھی انضمام کے لئے وفاقی حکومت کے فیصلے پر رکھا جاسکے گا۔

۱۲۔ **رویہ اور انضباط۔** (۱) پولیس ایکٹ، ۱۸۶۱ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۶۱ء)، پولیس قواعد، ۱۹۳۴ء، اور پنجاب پولیس (اہلیت وانضباط) قواعد، ۱۹۷۵ء، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ، انسپکٹر کے درجے تک کے تمام اراکین پر قابل اطلاق ہوں گے، اگر اس ایکٹ کے احکام کے منافی نہ ہوں یا جبکہ اس کی کسی شرط کا عمل درآمد ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے اس سلسلے میں وضع کردہ حکم خاص کے ذریعہ خارج کر دیا گیا ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق، فورس کے تمام اراکین بشمول وزارتی عملہ کے سول ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء) اور اس کے تحت وضع شدہ قواعد کے تابع ہوں گے، ماسوائے ان کے جو مسلح افواج سے مستعار الخدمتی پر آئے ہوں۔

۱۳۔ **اراکین کسی بھی جگہ خدمت انجام دیں گے۔** فورس کا ہر ایک رکن ہمیشہ خدمت پر متصور ہوگا اور پاکستان میں یا اس کے علاوہ کسی بھی جگہ پر خدمت انجام دینے کا مستوجب ہوگا۔

۱۴۔ **اراکین بطور پیروکاران سرکار۔** مجموعہ قانون میں واقع کسی امر کے باوجود، فورس کے تمام ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور معاون ڈائریکٹرز، دفعہ ۵ کی شق (الف) میں مصرحہ منشیات سے متعلق تمام جرائم کے سلسلے میں خصوصی عدالت یا کسی دیگر عدالت کے زیر سماعت مقدمے میں جبکہ

ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے ایسی ہدایت دی جائے، بہ حیثیت عہدہ پیروکاران سرکار ہوں گے اور مذکورہ عدالت میں قانونی کارروائی کا انصرام کر سکتے ہیں اور اس سے منسلک یا اس کے ضمنی کسی بھی معاملے کو نبٹائیں گے۔

۱۵۔ **تفویض اختیارات۔** ڈائریکٹر جنرل، تحریری حکم کے ذریعے، ہدایت دے سکتا ہے کہ اس ایکٹ یا قواعد کے تحت اس کے تمام یا کوئی سے اختیارات ایسی شرائط کے تابع، اگر کوئی ہوں، جو حکم میں مصرحہ ہوں، فورس کے کسی رکن کی طرف سے، قابل استعمال ہوں گے۔

۱۶۔ **قانونی ذمہ داری سے برأت۔** وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، ڈائریکٹر جنرل یا فورس کے کسی رکن کے یا کسی دیگر شخص کے خلاف جس نے اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کوئی اختیار استعمال کیا ہو یا کوئی فرض انجام دیا ہو کوئی مقدمہ، استغاثہ یا کوئی دوسری قانونی کارروائی کسی ایسے امر کی وجہ سے نہیں کی جائے گی جو اس ایکٹ یا قواعد کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کرنے کا ارادہ ہو۔

۱۷۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار۔** (۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعہ، اس ایکٹ کے اغراض کی بجا آوری کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔

(۲) بالخصوص اور ماقبل اختیار کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، مذکورہ قواعد میں حسب ذیل تمام یا کوئی سے امور کا اہتمام کیا جا سکے گا، یعنی:۔

(الف) فورس کے ڈائریکٹر جنرل اور دیگر اراکین کی ملازمت کی قیود و شرائط اور مختلف اسامیوں پر بھرتی کے لئے اہلیت؛

(ب) تحقیقات اور تفتیشوں سے متعلق فورس کے اراکین کے اختیارات اور فرائض منصبی؛ اور

(ج) وہ طریقہ جس کے مطابق فورس کے اراکین اور عوام کو قابل تعریف کارکردگی پر انعامات دیئے جائیں گے۔

جدول

(دفعہ۹)

سزا دینے کے مجاز حکام

نمبر شمار	سزا	انسپکٹر یا مساوی درجہ	سب انسپکٹر اسسٹنٹ سب انسپکٹر یا مساوی درجہ یا اے ایس آئی ر ہیڈ کانسٹیبل کے درمیان درجہ	ہیڈ کانسٹیبل یا مساوی درجہ یا ہیڈ کانسٹیبل اور کانسٹیبل کے درمیان درجہ	کانسٹیبل یا مساوی درجہ یا نچلا درجہ
۱	پندرہ دنوں تک کی اضافی پریڈ تھکا دینے والی یا دیگر ذمہ داریاں۔			ڈپٹی ڈائریکٹر	اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔
۲	پندرہ دن تک محکمانہ حوالات میں قید۔			ڈپٹی ڈائریکٹر	اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔
۳	سرزنش کرنا۔	ڈائریکٹر	ڈائریکٹر	ڈپٹی ڈائریکٹر	اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔
۴	دو سال تک منظور شدہ ڈائریکٹر کی ملازمت کی ضبطی۔	ڈائریکٹر	ڈائریکٹر	ڈپٹی ڈائریکٹر	اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔
۵	تین سال تک کے اضافوں پر پابندی۔	ڈائریکٹر	ڈائریکٹر	ڈپٹی ڈائریکٹر	اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔

٦	ایک ماہ کی تنخواہ تک کسی رقم کا جرمانہ۔	ڈائریکٹر	ڈائریکٹر	ڈپٹی ڈائریکٹر	اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔
۷	ایک سال یا کم تک کے لئے ترقی روکنا۔	ڈائریکٹر	ڈائریکٹر	ڈپٹی ڈائریکٹر	اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔
۸	اصلی درجے سے کم تر درجے میں تنزلی تنخواہ میں تخفیف۔	ڈائریکٹر	ڈائریکٹر	ڈپٹی ڈائریکٹر	اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔
۹	ملازمت سے برخاستگی، برطرفی، جبری فارغ الخدمتی۔	ڈائریکٹر جنرل	ڈائریکٹر جنرل	ڈائریکٹر	ڈائریکٹر۔

تشریحی یادداشت:۔ سزا کے جدول میں مذکورہ سزائیں سلسلہ نمبر ۳ تا ٦ میں دیئے گئے مختلف درجوں کے اراکین پر بھی اعلیٰ درجے کے افسر کی طرف سے عائد کی جاسکتی ہیں۔

آغا افضال حسین
قائم مقام سیکرٹری